# نجات کی بخشش

انسانوں کے لیے ہمیشہ کی زندگی میں داخل ہونے کے لیے سب سے بڑی ٹھوکر نجات کی سادگی ہے۔انسان نجات حاصل کرنے کے لیے کچھ ''کرنا'' چاہتے ہیں جبکہ خدا فرماتا ہے کہ یہ بخشش ہے،ایک تحفہ ہے، کیونکہ یسوع مسیح نے صلیب پر اس کی قیمت ادا کی ہے۔اس نے ہر انسان کے لیے ابدی زندگی خریدی ہے۔تاہم ضرور ہے کہ اس تحفہ یا بخشش کو ایمان کے ذریعہ حاصل کیا جائے۔ فلپی داروغہ نے پولس اور سیلاس سے یہ پوچھا تھا، صاحبو! میں کیا کروں کہ نجات پاؤں؟''اس کے سوال پر انہوں نے جواب دیا تھا،''خداوند یسوع پر ایمان لا، تو تُو۔۔۔نجات پائے گا'' ( اعمال 16:30-31 )۔

## نجات کی سادگی

**اتنی سادہ جتنا بلائے جانا پر آنا:** ''اے محنت اٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگوں سب میرے پاس آؤ۔میں تم کو آرام دوں گا'' (متی 11:28)

**اتنی سادہ جتنا کہ پانی پینا:** ''یسوع نے جواب میں اس سے کہا جو کوئی اس پانی میں سے پیئے گا جو میں اسے دوں گا وہ ابد تک پیاسا نہ ہوگا بلکہ اس میں ایک چشمہ بن جائے گا جو اس کے اندر سے جیسا کہ کتاب مقدس میں آیا ہے زندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہوں گی'' ( یوحنا 7:37-38)۔

**اتنی سادہ جتنی کہ روٹی کھانا:**''یسوع نے ان سے کہا کہ زندگی کی روٹی میں ہوں۔جو میرے پاس آئے وہ ہرگز بھوکا نہ ہوگا اور جو مجھ پر ایمان لائے وہ کبھی پیاسا نہ ہو گا۔؛میں ہوں وہ روٹی جو آسمان سے اتری۔اگر کوئی اس روٹی میں سے کھائے تو ابد تک زندہ رہے گا بلکہ جو روٹی میں جہان کی زندگی کے لیے دوں گا وہ میرا گوشت ہے'' ( یوحنا 6:35؛ یوحنا 6:51 )۔

**اتنی سادہ جتنا کہ دروازہ میں داخل ہونا:** ''دروازہ میں ہوں اگر کوئی مجھ سے داخل ہو تو نجات پائے گا۔۔۔''(یوحنا 10:9الف)۔

**اتنی سادہ جتنا کہ بخشیش حاصل کرنا:** ''کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے مگر خدا کی بخشش ہمارے خداوند مسیح یسوع میں ہمیشہ کی زندگی ہے''(رومیوں 6:23)۔

**اتنی سادہ جتنا کہ مدد کے لیے پکارنا:** ''کیونکہ جو کوئی خداوند کا نام لے گا نجات پائے گا''۔(رومیوں 10:13)۔

**اتنی سادہ جتنا کہ ایک بچہ کا بھروسہ کرنا:**''اس نے ایک بچے کو پاس بلا کر اسے ان کے بیچ میں کھڑا کیا۔اور کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر تم توبہ نہ کرو اور بچوں کی مانند نہ بنو تو آسمان کی بادشاہی میں ہرگز داخل نہ ہوگے''(متی 18:2-3)۔

**اتنی سادہ جتنا کہ یسوع مسیح پر ایمان لانا:**''میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو ( مجھ پر ) ایمان لاتا ہے ہمیشہ کی زندگی اس کی ہے''(یوحنا6 :47)۔''یسوع نے اس سے کہا قیامت اور زندگی تو میں ہوں۔جو مجھ پر ایمان لاتا ہے گو وہ مر جائے تو بھی زندہ رہے گا۔اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے وہ ابد تک کبھی نہ مریگا۔کیا تو اس پر ایمان رکھتی ہے؟''(یوحنا11:25-26)۔

ہر ایک مثال اور وضاحت ایمان کی سادگی کو ظاہر کرنے کے لیے بیان کی گئی ہے۔کتاب مقدس میں لکھا ہے:''ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے اور سننا مسیح کے کلام سے'' (رومیوں 10:17)۔ ایمان کیا ہے! جو کچھ خدا کا کلام کہے اس پر بھروسہ کرنا۔ حتمی تجزیہ یہ ہے کہ جو کچھ بھی اوپر بیان کیا گیا ہے،اس کی بنیاد پر سوال یہ ہے:'' کیا آپ ان باتوں پر ایمان رکھتے ہیں؟''آپ کا ردعمل یا جواب ہی آپ کی ابدی منزل کا تعین کرے گا کہ آیا آپ فردوس میں جائیں گے یا جہنم میں۔

انجیل کی سادگی سے ٹھوکر نہ کھائیں!

Grace Bible Church Pakistan